



سوال

روایت اللہم اجرنی من النار" کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص صبح وشام "اللہم اجرنی من النار" سات دفعہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے آگ سے نجات ہے۔ یہ روایت مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں ہے، میں نے کہیں پڑھا کہ شیخ البانی اس کو ضعیف گردانا ہے۔ ابھی مجھے یاد نہیں ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت سنن ابی داؤد (5079-5080) السنن الکبریٰ للنسائی (9939 و عمل الیوم للیبیہ: 111) اور صحیح ابن حبان (موارد النظم: 2346) میں موجود ہے۔

حافظ منذری نے الترغیب والترہیب (ج 1 ص 303، 304 ح 663) میں اس روایت کے حسن ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حافظ ابن حجر نے نتائج الافکار میں اس حدیث کو حسن کہا ہے۔ (نتائج الافکاری فی تخریج احادیث الاذکار 2/326)

اس حدیث کے راوی مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ صحابی تھے۔ (تجرید اسماء الصحابہ للذہبی 2/75 وغیرہ)

حارث بن مسلم کے بارے میں اختلاف ہے، دارقطنی وغیرہ نے انہیں مجہول سمجھا اور بعض علماء نے انہیں صحابہ میں ذکر کیا۔

مثلاً دیکھئے معرفۃ الصحابہ لابن نعیم الاصبہانی ض (ج 2 ص 794 ت 659)

جس کے صحابی ہونے میں اختلاف ہو اور جرح مفسر ثابت نہ ہو تو وہ حسن الحدیث راوی ہوتا ہے۔ دیکھئے التلخیص الجبیر (ج 1 ص 74 ح 70) وغیرہ

حارث بن مسلم مذکور کی توثیق ابن حبان پیشی (مجمع الزوائد 8/99) ابن حجر اور المنذری (کما تقدم) نے کر رکھی ہے لہذا وہ حسن الحدیث تھے۔ والحمد للہ

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ شیخ البانی کا اس روایت کو حارث بن مسلم کی جمالت کی وجہ سے ضعیف قرار دینا صحیح نہیں ہے بلکہ یہ روایت حسن لذاتہ ہے

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 484

محدث فتویٰ